

سوال

میں ان شاء اللہ اس برس حج پر جانا چاہتی ہوں اور مجھے توقع ہے کہ مکہ پہنچ کر ماہواری شروع ہو جائے گی ، کچھ لوگوں نے مجھے یہ نصیحت کی ہے کہ میں ڈاکٹر کے مشورہ سے ماہواری میں تاخیر پیدا کرنے کے لیے گولیاں استعمال کروں تاکہ حج مکمل کر سکوں ۔
لہذا ماہواری میں تاخیر پیدا کرنے والی گولیاں استعمال کرنے کے بارہ میں شرعی موقف کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

جب عورت کو ایسی گولیاں استعمال کرنے میں کوئی ضرر اور نقصان نہ ہوتا ہو تو یہ گولیاں استعمال کرنا مستحب ہیں اور اس کے بارہ میں کسی سپیشلسٹ ڈاکٹر سے مشورہ کر کے نقصان معلوم کیا جاسکتا ہے ۔

مستقل فتویٰ کمیٹی (اللجنة الدائمة) سے اس کے بارہ میں سوال کیا گیا تو اس کا جواب تھا :

مسلمان عورت کے لیے ایام حج میں ماہواری سے بچنے کے لیے کسی سپیشلسٹ ڈاکٹر سے عورت کی سلامتی کے بارہ میں مشورہ کرنے کے بعد مانع حیض گولیاں استعمال کرنی جائز ہیں ، اور اسی طرح اگر وہ لوگوں کے ساتھ روزہ رکھنا چاہے تو پھر بھی استعمال کر سکتی ہے ۔

الفتاویٰ الجامعة للمرأة المسلمة (2 / 495) ۔